بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہی وہ وقت ہے کہ ہماری افواج متحرک ہوں

اور پاکستان میں قائم امریکہ کے فوجی اڈوں کو ملیامیٹ کر دیں

27 اگست 2009ء کو امریکی سفیر این پیٹرسن نے پاکستان بھر میں تعمیر ہونے والے امریکی فوجی اڈوں کے حوالے سے اٹھنے والی متعدد رپورٹوں کے متعلق میڈیا سے خطاب کیا۔ ان رپورٹوں میں بیان کیا گیا ہے کہ امریکہ نے اسلام آباد میں سینکڑوں گھر کرائے پر حاصل کر لیے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ امریکہ فقط ایک ارب روپے کی قلیل رقم کے بدلے اسلام آباد میں 18 ایکڑ زمین خرید چکا ہے تاکہ وہاں پر ایک وسیع وعریض سفارت خانہ تعمیر کیا جا سکے، جس کے عملے کی تعداد سفارت خانے کے لیے مقرر کردہ 350 افراد کی زیادہ سے زیادہ تعداد سے کہیں زیادہ ہوگی، جس میں سینکڑوں مسلح فوجی بھی شامل ہونگے۔ اسی طرح یہ رپورٹیں بھی سامنے آئی ہیں کہ امریکہ کی پرائیویٹ فوجی تنظیم 'بلیک واٹر' پشاور میں اپنی سرگرمیاں شروع کر چکی ہے۔ یہ وہی تنظیم ہے جسے امریکی وزارتِ خارجہ نے عراق میں کرائے پر حاصل کیا تھا، اور جس نے امریکی فوج کے ساتھ مل کر کئی مسلمانوں کو قتل کرنے اور مسلمان عورتوں کی عصمت دری کرنے جیسے قبیح فعل سرانجام دیے تھے۔ اور یہ اطلاعات بھی موصول ہو رہی ہیں کہ امریکہ جیکب آباد میں ایسی تنصیبات کی تعمیر کی نگرانی کر رہا ہے کہ جس کے ذریعے پاکستان کے اندر سے ہی ڈرون حملے لانچ کیے جائیں گے، اور ان حملوں کے اہداف کا تعین امریکی فوجی کریں گے۔

تاہم جیسا کہ مغرور اور مسلم دشمنی میں مبتلا امریکی عہدیداروں کا خاصہ ہے کہ وہ اپنی پریس کانفرنسوں میں نام نہاد ''یقین دہانیوں'' کے ذریعے مسلمانوں کے سینوں میں جلنے والی غم وغصے کی آگ پر مزید تیل چھڑکتے ہیں، امریکی سفیر نے بھی اپنی اِس پریس کانفرنس میں مسلمانوں کو سفارت خانے کی تعمیر کے حوالے سے ''یقین دہانی'' کرائی کہ یہ امریکی سفارت خانہ، جو سینکڑوں کمروں پر مشتمل ہوگا، اس قدر بڑا ہوگا کہ اس کی تکمیل میں سات سال لگ جائیں گے اور اس کی حفاظت امریکی کمانڈوز ہی کر سکیں گے۔ امریکی سفیر نے اسی پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ مزید انکشاف کیا کہ امریکہ نہ صرف کراچی میں اپنے قونصل خانے کو وسعت دے رہا ہے بلکہ وہ پشاور میں ایک نیا قونصل خانہ بھی تعمیر کر رہا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ دارالحکومت میں نئے امریکی فوجی اڈے کی مدد کے لیے سندھ اور صوبۂ سرحد میں بھی اپنی فوجی موجودگی قائم کرنا چاہتا ہے۔ امریکی سفیر نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ امریکہ اپنے لوگوں کی تعداد میں بھی اضافہ کر رہا ہے تاکہ وہ ان اربوں ڈالرز کی تقسیم کی نگرانی کر سکے جو اس نے اپنے مفادات کے تحفظ کی خاطر دیئے ہیں، اور تقریباً یہ تمام رقم ان امریکی ایجنسیوں کے پھیلے ہوئے جال کے ذریعے تقسیم کی جائے گی، جنہیں پہلے ہی زرداری حکومت فری ہینڈ دے چکی ہے۔

اے مسلمانانِ پاکستان!

یہ ایک کھلا راز ہے کہ دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں کا کام جاسوسی کرنا اور خفیہ آپریشنز سرانجام دینا ہے۔ جنوبی امریکہ سے لے کر انڈونیشیا تک امریکی سفارت خانوں کا کام یہ ہے کہ وہ مختلف تنظیموں میں جگہ بناتے ہیں اور انہیں فنڈز مہیا کرتے ہیں، تاکہ لوگوں میں شر پھیلایا جائے اور انہیں ابتر صورتِ حال سے دوچار کیا جائے۔ اور جہاں تک ان سفارت خانوں میں موجود سفارت کاروں کا تعلق ہے تو وہ میزبان ملک کے داخلی معاملات میں دخل اندازی کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا بنیادی حصہ تصور کرتے ہیں۔ پس وہ امریکہ کے مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے ان ممالک کو ہدایات جاری کرتے ہیں۔ امریکہ کی طرف سے اپنی فوجی موجودگی میں اضافہ اُس برطانوی سامراج کی یاد دلاتا ہے جس نے پہلے پہل اپنی ایسٹ انڈیا کمپنی کے تجارتی مفادات کے تحفظ کے بہانے برصغیر میں اپنے فوجیوں کو لانے کی درخواست کی اور پھر آہستہ آہستہ اس میں بے تحاشہ اضافہ کر لیا، حتیٰ کہ قلعے تعمیر کر لیے اور ہزاروں فوجی متعین کر دیئے اور یوں برطانیہ اس قابل ہو گیا کہ وہ برصغیر کے مسلمانوں پر اپنا راج براہِ راست مسلط کر سکے۔

جہاں تک پاکستان کے موجودہ حکمرانوں کا تعلق ہے، تو وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف غداری میں مشرف سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں۔ وہ ایسے ملک کو پاکستان بھر میں فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دے رہے ہیں کہ جو مسلمانوں کا بدترین دشمن ہے اور جس کے فوجیوں نے مسلمان عورتوں کی عصمت دری کی تھی اور قرآن کو نجاست میں پھینکا تھا۔ علاوہ ازیں زرداری اور اُس کے حواری اس نئے امریکی راج کو روکنے کی بجائے جھوٹی تردیدوں اور مصنوعی یقین دہانیوں کے ذریعے اس تعمیر میں ہر سطح پر مدد فراہم کر رہے ہیں اور امریکی راج کو مضبوط بنا رہے ہیں نیز پاکستان کے عوام کی توجہ کو اِس سنگین صورتِ حال سے ہٹانے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں۔ پس ان جمہوری لیڈروں نے ایک مرتبہ پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ جمہوریت نہ صرف پاکستان کے مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہے بلکہ جمہوریت تو پاکستان کے مسائل کی جڑ ہے۔ کیونکہ آمریت کی طرح جمہوریت میں بھی کفار ایسے قوانین اور پالیسیوں کے نفاذ کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ جن کے ذریعے وہ اپنے مفادات کا تحفظ کر سکیں۔

اے مسلمانانِ پاکستان!

چاہے مشرف کی طرح ایک ڈکٹیٹر ہو یا زرداری کی طرح ایک جمہوری حکمران، دونوں ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ ان کے سامنے ایک ہی مقصد ہے کہ اپنی حکمرانی

کو برقرار رکھنے کے عوض امریکہ کے ہاتھوں آپ کی اور آپ کی آنے والی نسلوں کی سلامتی اور اور خوشیوں کا سودا کر دیں۔ اگر ان حکمرانوں کو حتمی طور پر فوراً نہ روکا گیا تو بزدل امریکہ جو ابھی افغانستان میں اپنے قبضے کو برقرار رکھنے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے، وہ ایک گولی چلائے بغیر اپنے قبضے کو پاکستان تک پھیلا دے گا۔ اور یوں اسے ایسی بالا دست پوزیشن حاصل ہو جائے گی کہ جس کے ذریعے وہ مسلمانوں کو مزید نقصان پہنچا سکے گا، ایسی پوزیشن کہ جس کا نہ تو وہ حقدار ہے اور اگر یہ ایجنٹ حکمران نہ ہوتے تو اس کے لیے اس پوزیشن کا حصول کبھی ممکن ہی نہ ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خبردار کیا ہے:

﴿اِنۡ یَّثۡقَفُوۡکُمۡ یَکُوۡنُوۡا لَکُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡکُمۡ اَیۡدِیَهُمۡ وَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَکۡفُرُوۡنَ﴾

''اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ پاؤں چلائیں اور زبانیں بھی اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ'' (الممتحنہ: 2)

یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنی گردن سے غلامی کا طوق اُتار پھینکیں اور پاکستان میں امریکہ کے فوجی اڈوں کی تعمیر رُکوانے کے لیے پوری قوت سے متحرک ہو جائیں۔ آپ ان حکمرانوں کو اتار پھینکیں کہ ظلم وستم جن کا طرزِ زندگی ہے اور غداری جن کی عادت ہے، ورنہ آپ اللہ کی مدد اور بچاؤ سے محرومی کے لیے تیار ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَلَا تَرۡکَنُوۡۤا اِلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ﴾

''اور ان ظالموں کی طرف ذرا بھی جھکاؤ مت رکھنا، ورنہ آگ تمہیں چھو لے گی اور تمہیں اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہ ہو گا اور نہ تمہاری مدد کی جائے'' (ھود: 113)

درست حکمرانی آپ ہی کا حق ہے، پس آپ استعماری قوتوں کے آلہ کار اِن بدبخت حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکنے کے لیے حزب التحریر کے ساتھ متحرک ہو جائیں اور اِن حکمرانوں کی جگہ خلافت کو قائم کریں اور ایک خلیفہ کو قرآن وسنت پر بیعت دیں، جو مسلم علاقوں سے استعماری اثر ورسوخ کا قلع قمع کرے گا اور مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کی بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گا۔

اے اہلِ قوت! اے مسلح افواج کے مسلمانو!

آٹھ سال، محترم بھائیو، آٹھ سال کا عرصہ ہو چکا ہے کہ جب امریکہ نے اپنے شر انگیز منصوبے کے لیے ہم سے مدد کا تقاضا کرنا شروع کیا تھا۔ سب سے پہلے اُس نے ہم سے اِس خطے پر حملے کے لیے ہم سے ہمارے فوجی اڈے، ہماری فضائی حدود اور لاجسٹک سپورٹ طلب کی۔ پھر اُس نے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں اس کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو کھلی چھوٹ فراہم کی جائے۔ پھر اُس نے ڈرون طیاروں کے ذریعے جگہ جگہ میزائل حملوں پر خاموشی اختیار کرنے کا مطالبہ کیا۔ پھر اُس نے اپنے تحفظ کی خاطر اس بات کا مطالبہ کیا کہ آپ اپنے ہی مسلمان بھائیوں کا خون بہائیں۔ پہلے سوات میں آپریشن کا مطالبہ تھا اور اب امریکہ وزیرستان میں آپریشن کا مطالبہ کر رہا ہے، وہ وزیرستان جو اِس تمام عرصے کے دوران افغانستان میں امریکہ کے لیے تشویش اور پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔

اتنے سال گزر جانے اور اِن تمام مطالبات کو پورا کرنے کے بعد بھی امریکہ اپنے انفراسٹرکچر میں وسعت کے لیے کوشاں ہے تاکہ وہ مزید شدت کے ساتھ آپ کی نگرانی کر سکے، آپ کو ہدایات جاری کر سکے اور آپ پر حکم چلا سکے!! کیا یہ سب کافی نہیں ہے کہ آپ اُٹھیں اور اِن امریکی صلیبیوں کو وہ منہ توڑ جواب دیں کہ جس کے یہ حق دار ہیں؟ کیا اب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ آپ حزب التحریر کو خلافت کے قیام کے لیے مدد ونصرت فراہم کریں؟ کیا ایمان کی حرارت رکھنے والی دنیا کی ساتویں بڑی فوج کو اب امتِ مسلمہ کو ذلت ورسوائی کی زندگی سے نکالنے اور فتح وکامرانی کی طرف گامزن کرنے کے لیے متحرک نہیں ہونا چاہیے؟ اللہ سبحانہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿قَاتِلُوۡهُمۡ یُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَیۡدِیۡکُمۡ وَیُخۡزِهِمۡ وَیَنۡصُرۡکُمۡ عَلَیۡهِمۡ وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ﴾

''ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں ان کو سزا دلوائے گا اور انہیں ذلیل وخوار کرے گا اور ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کے دلوں کو ٹھنڈک دے گا'' (التوبہ: 14)

حزب التحریر — 9 ستمبر 2009ء

ولایہ پاکستان — 20 رمضان 1430ھ

www.hizb-pakistan.com